سلسلۂ مکاتیب حضرت بنوریؒ

مکاتیب حضرت مولانا محمد بن موسیٰ میاں رحمۃ اللہ علیہ

انتخاب: مولانا سید سلیمان یوسف بنوری

بنام حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الاحد ۲۳/ جمادی الاول سنہ ۱۳۶۷ھ

محترم ومکرم مولانا سید محمد یوسف صاحب زیدت مکارمکم! سملک

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

گرامی نامہ نے ممنون کیا، الحمدللہ یہاں عافیت ہے۔ مولانا سید احمد رضا صاحب (بجنوری) اب تو آ گئے ہوں گے، اور کام شروع ہو گیا ہوگا۔ انہوں نے مولانا بشیر احمد صاحب کی لکڑی کی تجارت کے متعلق کچھ تحریر فرمایا تھا، سو میں نے حاجی صحبت خان صاحب کو اس کا خلاصہ سنا دیا ہے، خان صاحب مزید تفصیل طلب فرماتے ہیں۔

مولانا بشیر احمد صاحب کا پتہ میرے پاس نہیں، اگر مولانا (احمد رضا بجنوری) صاحب آ گئے ہوں تو ان کے پاس ضرور پتہ ہوگا، ان سے لکھنو خط لکھوا دیجیے گا کہ مولانا بشیر احمد صاحب خواہ یہاں کراچی کے پتہ پر میرے نام یا حویلیاں کے پتہ پر خان صاحب کے نام تفصیلات لکھ بھیجیں، اور اگر خود تشریف لائیں تو مجھے شوقِ ملاقات ہے، أھلًا وسھلًا ومرحبًا بہ!

مولانا سید محمد بدر عالم صاحب (میرٹھی) علیل وصاحبِ فراش ہیں، زبردست دُنبل نکلا ہوا ہے، جس نے بالکل عاجز کر دیا ہے، اللہ تعالیٰ شفاء عاجل عطا فرماویں، آپ دونوں حضرات دعا فرمایئے گا۔ مولانا شبیر احمد صاحب (عثمانی) ملتان گئے ہوئے ہیں۔ آپ کی تشریف آوری میں کب تک

سہولت وگنجائش ہوگی؟ اندازہ تحریر فرمایئے گا، میں اب کچھ کچھ فارغ ہورہا ہوں، اور پشاور و ہزارہ کا سفر درپیش ہے۔

الحمد للہ صحت دن بدن اچھی ہورہی ہے۔ بچوں کو پیار و دعاء!

والسلام

احقر محمد بن موسیٰ میاں عفا اللہ عنہما

---

۱۷ رجب سنہ ۱۳۶۷ھ - راولپنڈی

مخلصِ محترم مولانا سید محمد یوسف صاحب زیدت معالیکم! پشاور

السلام علیکم!

آپ کے دونوں کارڈ مل گئے، الحمد للہ میں ابھی بعد الظہر کراچی روانہ ہورہا ہوں، اس وقت مولانا یوسف شاہ صاحب کے ساتھ چائے پی رہا ہوں۔ گھر والوں نے سبز چائے طلب کی ہے، سو ایک سبز اچھی سی چائے ہمراہ لائیں، کچھ کراچی میں لے لیں گے، اور بقیہ سملک پہنچ جائے گی۔ شیخ عبد العزیز صاحب سے بعد از سلام دریافت کرلیں کہ وہ آرٹیکلز اور میمرنڈم میں کیا اصلاح تجویز فرماتے ہیں؟ تا کہ اس کے مطابق طبع کرالیا جائے۔ والد صاحب (مولانا محمد زکریا بنوری رحمہ اللہ)، ماموں صاحب (مولانا فضل صمدانی رحمہ اللہ)، ملک مراد خان کو سلام!

والسلام

احقر محمد بن موسیٰ میاں عفا اللہ عنہما

مولانا یوسف شاہ صاحب وصحبت خان صاحب، سلام لکھواتے ہیں۔

۴؍رمضان المبارک سنہ ۱۳۶۷ھ

محترم ومکرم جناب مولانا سید محمد یوسف بنوری صاحب دامت معالیکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

آپ کے تینوں گرامی نامے ملے، اس خیال سے کہ مرسلہ اشیاء پہنچ جائیں تو ان کی وصولیابی کے ساتھ جواب لکھوں، جواب میں تاخیر ہوئی، معاف فرمایئے گا۔ جناب حاجی محمد دادا بھائی ابھی تک نہیں پہنچے، البتہ مولانا ابراہیم راندیری صاحب کئی دنوں سے آئے ہوئے ہیں، اور فی الحال کراچی میں

مقیم ہیں، سنا ہے کہ دواخانہ قائم کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ بخاری شریف وترمذی شریف کے درس کی خدمت قبول فرما کر ماجور فرمادے، یجز یکم اللّٰہُ عن المسلمین خیرًا۔ آڑے وقت میں اچھی خدمت ہوگئی، وللہ الحمد!

شیخ محمد زاہد کوثری صاحب کی تجویز بہت عمدہ ہے، ان شاء اللہ اس بارہ میں کوشش کریں گے، اس کے لیے ایک آدمی کو کام سکھانا پڑے گا، اور آلات خریدنے ہوں گے، دعا فرمایئے اللہ تعالیٰ نے آج تک جیسے کام پورے کیے، آئندہ بھی اپنے فضل سے ہم سے کچھ کام لے۔

والد صاحب مولانا (محمد زکریا بنوری) مدظلہ نے مسجد کا نقشہ بھیجا ہے، آرکیٹکٹ اسے مرتب کر رہا ہے، تیار ہوجانے پر ان کو اور آپ کو نقول بھیج دوں گا، سادہ کم خرچ نقشہ بنوایا ہے، اور آپ کے مطلوبہ اضافے شامل کر دیئے گئے ہیں، ان شاء اللہ آپ کو پسند آئے گا۔

مولانا بدرِعالم صاحب (میرٹھی) نہیں ملے، وہ جس طرح راضی ہوں گے ان کی خدمت میں قیمت یا فیض الباري کے نسخے پیش کر دیئے جائیں گے۔

اب تو بارش ہوچکی ہوگی، اور کچھ خنکی بھی آگئی ہوگی، اللہ تعالیٰ رمضان کے برکات سے آپ کو، اہلِ بیت کو اور اہلِ قریہ کو مالا مال کرے۔ حکیم محمد قاسم صاحب کو حکیم پیر فتح شاہ صاحب کا پتہ بھیج دیا ہے، حکیم صاحب کا پتہ ''بوہڑ بازار، راولپنڈی'' ہے۔ انہیں (خمیرہ) مروارید درکار ہیں، قیمت دریافت فرما رہے تھے، اگر آپ کو کچھ معلومات ہوں تو لکھ دیجیے گا، وہ اور میں مشکور ہوں گے۔

مولانا احمد بزرگ صاحب (سابق مہتمم جامعہ اسلامیہ، ڈابھیل)، حاجی چچا (ابراہیم میاں) صاحب، مولانا سعید صاحب وابوسعد وحاجی محمد شفیع ومولانا محمد پاندور صاحب کو سلام، بچوں کو پیار ودعاء!

والسلام

احقر محمد بن موسیٰ میاں عفا اللہ عنہما

..... ۞ ..... ۞ ..... ۞ .....